



سوال

(178) نماز عید سے قبل صدقہ ادا کرنا بھول جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے عید سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنے کے لیے تیار کیا تھا کہ اسے ایک ایسے فقیر کو دے دوں جس کو میں جانتا تھا لیکن میں بھول گیا اور مجھے نماز میں یاد آیا اور میں نے نماز کے بعد ادا کر دیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کوئی حرج نہیں! سنت یہ ہے کہ صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کیا جائے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے [1] لیکن جو آپ نے کیا ہے اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس صورت میں نماز کے بعد بھی صدقہ فطر ادا ہو جائے گا اگرچہ حدیث میں آیا ہے کہ یہ ایک عام صدقہ ہوگا لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ یہ صدقہ ہوگا ہی نہیں، لہذا امید ہے یہ مقبول ہوگا کیونکہ آپ نے اسے عمداً موخر نہیں کیا بلکہ بھول جانے کی وجہ سے موخر کیا ہے اور فرمان باری تعالیٰ ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ لَسِينَا أَوْ أٰخِطَاْنَا ... سورة البقرة ۲۸۶

”اے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا خطا ہوگئی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔“

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کے جواب میں فرمایا:

(یقول اللہ عزوجل قد فعلت) (صحیح مسلم الايمان باب بیان تجاوز اللہ الخ ح: 126)

”اللہ تعالیٰ فرمایا ہے کہ میں نے تمہاری دعا کو قبول کر لیا ہے۔“

یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کی اس دعا کو قبول فرمایا ہے کہ وہ بھول چوک کی صورت میں ان سے مواخذہ نہیں کرے گا۔

[1] صحیح بخاری، الزکاة، باب صدقہ الفطر، حدیث: 1503-1504 و صحیح مسلم، الزکاة، حدیث: 984



هذا ما عندي والتدأ علم بالصواب

فتاوى اسلاميه

كتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 140

محدث فتوى